This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

8679

B.A. (PROGRAMME)/I **AS**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)—Paper I

(Admissions of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

Note :—The maximum marks printed on the question paper are applicable for the students of the SOL/NCWEB/Non-Formal Cell. These marks will, however, be scaled down proportionately in respect of the students of Regular Colleges at the time of posting of awards for compilation of result.

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے: ۱۵

(الف)

آج زلزلوں سے ڈرتے ہو۔ کبھی تم خود ایک زلزلہ تھے۔ آج اندھیرے سے کانپتے ہو۔ کیا یاد نہیں کہ تمہارا وجود ایک اُجالا

P.T.O.

تھا۔ یہ بادلوں نے میلا پانی برسایا تم نے بھیگ جانے کے خدشے سے اپنے پائینچے چڑھالئے ہیں وہ تمہارے ہی اسلاف تھے، جو سمندروں میں اتر گئے۔ پہاڑوں کی چھاتیوں کو روند ڈالا۔ بجلیاں آئیں تو اس پر مسکرادِیے، بادل گرجے تو قہقہوں سے جواب دیا۔ صرصر اٹھی، تو اس کا رُخ پھیر دیا۔ آندھیاں آئیں تو ان سے کہا کہ تمہارا راستہ یہ نہیں ہے۔ یہ ایمان کی جان کنی ہے کہ شہنشاہوں کے گریبانوں سے کھیلنے والے، آج خود اپنے گریبانوں سے کھیلنے لگے اور خدا سے اس درجہ غافل ہو گئے کہ جیسے اس پر کبھی ایمان ہی نہیں تھا۔ میرے پاس تمہارے لئے کوئی نیا نسخہ نہیں ہے۔

(ب)

آدمی جہاں دیکھو اب بے مقام ہے۔ جہاں دیکھو ایک بھیڑ ہے۔ بھیڑ کی ریل پیل میں قدریں، روایتیں اور معیار پامال

ہو رہے ہیں۔ ذوق کا زوال، کم نظر کا عروج، ابتذال کا چلن، نیا عہد بربریت ہے۔ اس تہذیب نما بربریت ہی کا اثر ہے۔ کم تجربے کا منطقہ سکڑتا جا رہا ہے اور اطلاعات ومعلومات کا جنگل پھیلتا جا رہا ہے۔ چیزوں سے ناتا ٹوٹ رہا ہے۔ زندگی ہمارے لئے اب نہ تو تخیل کا عمل ہے، نہ مشاہدہ ہے بلکہ اخبار کی خبر ہے یا ریڈیو کی آواز ہے یا ٹی.وی. پر نظر آنے والی تصویر ہے۔ ایسے زمانے میں ہر کسی سے شعری ادب کی قدر کی توقع کرنا اور بلا امتیاز پورے اجتماع کو ادب کے تجربے میں شرکت کی دعوت دینا کہاں کی دانائی ہے۔ اس سے ادب کو قبول عام کی سند مل جائے گی؟ ہرگزنہیں۔

۲۔ درج ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے، لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک

(ب)

دور کوہِ لبِ ساحل سے جو گزری اِک موج
کوہ نے اس سے کہا، تونے نہ دیکھا مِرا اَوج
مجھ سے مل کر تجھے جانا تھا برائے دمِ چند
بولی، سالک کبھی کرتے نہیں ساکن کو پسند
ہیں بڑے آپ مگر اپنی جگہ سے ہیں اٹل
اپنی رفتار میں، کیا فائدہ، ڈالوں میں خلل
ہنس کے اس بحث پہ، بولا کسی جانب سے حباب
پوچھیے موج سے، ہے بھی اُسے رُک جانے کی تاب

۳۔ ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجیے: ۱۵

(ا) سائنس کے فائدے اور نقصانات

(۲) کمپیوٹراورعہد حاضر

(۳) میراپسندیدہ شاعر

۴۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف کیجئے: ۱۰

تشبیہ،مجاز مرسل،نثر مقفع،نثر عاری،غزل مثنوی۔

۵۔ خواجہ میر درؔد کی غزل گوئی کی اہم خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۵

یا

''مومنؔ کی شاعری'' کے عنوان سے ایک مضمون تحریر کیجئے۔

۶۔ نظیؔر اکبرآبادی کی نظم ''بنجارہ نامہ'' کا مرکزی خیال تحریر کیجئے۔ ۱۵

یا

الطاف حسین حالؔی کی نظم ''ترقی کی راہیں'' کا خلاصہ بیان کیجئے۔

۷۔ سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری کا جائزہ لیجئے۔ ۱۵

یا

افسانہ ''پوس کی رات'' کی کردار نگاری پر روشنی ڈالئے۔